ہوٹلوں میں ہفتہ وار 26 فیصد اضافہ، 9 ہزار نئے کمرے شامل

سیاحت کے فروغ کے لیے ہوٹل صنعت کا ٹیکس میں 5 سال کی رعایت کا مطالبہ

سلمان حیدر / بازتاب نیوز

ہوٹلز ایسوسی ایشن کے مطابق ہفتہ وار بنیاد پر 26 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین ظفر اقبال کھوکھر نے بدھ کو پریس کانفرنس میں کہا کہ 9 ہزار نئے کمرے شامل ہونے سے سیاحت کے شعبے میں روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ٹیکس کی شرح اور لائسنس فیس میں رعایت نہ دی گئی تو یہ رفتار برقرار رکھنا مشکل ہوگا۔

کھوکھر نے کہا کہ ہوٹل صنعت کو ٹیکس میں 5 سال کی رعایت دی جائے تو نئی سرمایہ کاری میں تیزی آ سکتی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ لائسنس فیس کو سالانہ بنیاد پر 10 فیصد تک کم کیا جائے اور ہوٹل کے قیام کو صنعت کا درجہ دیا جائے تاکہ بینکوں سے سستے قرضے حاصل کیے جا سکیں۔ ان کے مطابق موجودہ شرح سود سرمایہ کاری کی راہ میں رکاوٹ ہے۔

ایسوسی ایشن کے مطابق 2 ستمبر تک 2 ہزار 3 کمرے بک ہو چکے ہیں جو پچھلے سال کے اسی ہفتے کے مقابلے میں 18 فیصد زیادہ ہیں۔ ان میں سے 1 ہزار 1 کمرے بین الاقوامی سیاحوں کے لیے مختص ہیں۔ ایسوسی ایشن کے مطابق اگر یہ رفتار برقرار رہی تو دسمبر تک کمروں کی دستیابی 12 فیصد سے کم ہو جائے گی۔

ایسوسی ایشن کے سیکرٹری جنرل ندیم عباس بلوچ نے کہا کہ ہوٹل صنعت 3 لاکھ براہ راست اور 9 لاکھ بالواسطہ روزگار فراہم کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ٹیکس میں رعایت دی گئی تو نئی سرمایہ کاری 18 ماہ میں 40 فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ ان کے مطابق ہوٹل صنعت برآمدات میں بھی حصہ ڈالتی ہے اور زرمبادلہ کمانے میں اس کا کردار اہم ہے۔

وزارت سیاحت کے ترجمان نے بیان میں کہا کہ تجاویز پر غور کیا جائے گا اور ایسوسی ایشن سے ایک ورکنگ گروپ بنایا جائے گا جو ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لے گا۔ ترجمان کے مطابق ہوٹل صنعت کو ٹیکس میں رعایت کا فیصلہ وزارت خزانہ کرے گی اور اس پر اگست کے آخر تک رائے دی جائے گی۔

ایسوسی ایشن کے نائب صدر فرخ امتیاز نے کہا کہ کراچی اور گوادر میں ہوٹل کمروں کی قلت سب سے زیادہ ہے۔ ان کے مطابق گوادر میں 400 کمروں کی طلب ہے جبکہ صرف 150 کمرے دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر بندرگاہ اور ہوائی اڈے کے قریب ہوٹل بنائے جائیں تو سرمایہ کار جلد آمادہ ہو سکتے ہیں۔

ایسوسی ایشن کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال 1 کروڑ 8 لاکھ سیاح پاکستان آئے جن میں سے 37 فیصد نے ہوٹل میں قیام کیا۔ ان میں سے 12 فیصد بین الاقوامی سیاح تھے۔ ایسوسی ایشن کے مطابق اگر ویزا پالیسی آسان کی جائے تو یہ تعداد دگنی ہو سکتی ہے۔ ان کے مطابق ای ویزا کی فیس 60 ڈالر سے کم کر کے 30 ڈالر کی جائے تو سیاحت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

ایسوسی ایشن کے ممبران نے کہا کہ سیکیورٹی کے مسائل بھی سیاحت کو متاثر کرتے ہیں۔ ان کے مطابق شمالی علاقہ جات میں سیاحت کے موسم میں سیکیورٹی اہلکاروں کی تعداد بڑھائی جائے تو ہوٹل بکنگ میں 20 فیصد اضافہ ممکن ہے۔ ایسوسی ایشن نے تجویز دی کہ ہر بڑے شہر میں سیاحت کی ہیلپ لائن قائم کی جائے۔

وزارت سیاحت کے ترجمان نے کہا کہ ہوٹل صنعت کے مسائل پر غور کے لیے ایک ورکنگ گروپ بنایا جائے گا جو ہر ماہ پیش رفت کا جائزہ لے گا۔ ترجمان کے مطابق ہوٹل صنعت کو ٹیکس میں رعایت کا فیصلہ وزارت خزانہ کرے گی اور اس پر اگست کے آخر تک رائے دی جائے گی